خواجہ حیدر علی آتش

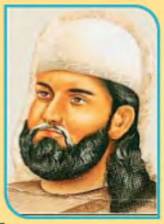

- پیدائش : ۱۷۷۸ء فیض آباد
- وفات : ۱۸۴۸ء لکھنؤ
- تصانیف : کلیاتِ آتش

غزلیات

حاصلاتِ تعلّم یہ غزل پڑھ کر طلبہ : (۱) نسبتاً طویل کلام کے اہم نکات، مصرعے یا شعر یاد رکھ سکیں۔ (۲) نسبتاً طویل کلام سُن کر اپنے لفظوں میں بیان کرسکیں۔ (۳) غزل میں رموزِ اوقاف کا درست استعمال کرسکیں۔ (۴) حسنِ تعلیل کی تعریف کرسکیں۔

غزل - ۱

سُن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا ؟
کہتی ہے تجھ کو خلقِ خدا غائبانہ کیا ؟

زیرِ زمیں سے آتا ہے جو گُل سو زر بہ کف
قاروں نے راستے میں لُٹایا خزانہ کیا ؟

اُڑتا ہے شوقِ راحتِ منزل سے اسپِ عمر
مِہمیز کہتے ہیں کسے تازیانہ کیا!

طبل و عَلَم ہی پاس ہے اپنے نہ ملک و مال
ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا!

آتی ہے کس طرح سے مرے قبضِ روح کو
دیکھوں تو موت ڈھونڈ رہی ہے بہانہ کیا!

یوں مدّعی حسد سے نہ دے داد، تو نہ دے
آتش غزل یہ تُو نے کہی عاشقانہ کیا!

غزل - ۲

چمن میں رہنے دے کون آشیاں، نہیں معلوم
نہال کس کو کرے باغ باں، نہیں معلوم

اخیر ہوگئے غفلت میں دن جوانی کے
بہارِ عمر ہوئی کب خزاں، نہیں معلوم

سُپرد کس کے مرے بعد ہو امانتِ عشق
اُٹھائے کون یہ بارِ گراں، نہیں معلوم

کُھلی ہے خانۂ صیّاد میں ہماری آنکھ
قفس کو جانتے ہیں، آشیاں نہیں معلوم

چُھٹیں گے زیست کے پھندے سے کس دن اے آتش
جنازہ ہوگا کب اپنا رواں نہیں معلوم

مشق

سوال نمبرا : درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے:

(ا)اُڑتا ہے شوقِ راحتِ منزل سے اسپِ عمر ۔۔۔۔ مہمیز کہتے ہیں کسے اور تازیانہ کیا؟
(۲)سپرد کس کے مرے بعد ہو امانتِ عشق ۔۔۔۔ اُٹھائے کون یہ بارِ گراں، نہیں معلوم

سوال نمبر۲ : درج ذیل اشعار کے محاسن کلام بتائیے:

(ا)زیرِ زمیں سے آتا ہےجو گل سو زر بہ کف ۔۔۔۔ قاروں نے راستے میں لٹایا خزانہ کیا
(۲)چمن میں رہنے دے کون آشیاں، نہیں معلوم ۔۔۔۔ نہال کس کو کرے باغ باں، نہیں معلوم

سوال نمبر۳ : درج ذیل اشعار میں مناسب جگہوں پر رموزِ اوقاف استعمال کیجیے:

(ا)پھر کوئی آیا دلِ زار نہیں کوئی نہیں ۔۔۔۔ راہ رو ہوگا کہیں اور چلا جائے گا
(۲)ڈھل چکی رات بکھرنے لگا تاروں کا غبار ۔۔۔۔ لڑکھڑانے لگے ایوانوں سے خوابیدہ چراغ

سوال نمبر۴ : درج ذیل الفاظ و تراکیب کے مفہوم کی وضاحت کیجیے:

طبل و علم	نہال	صیّاد	خلقِ خدا	اسپِ عمر	مدّعی

سوال نمبر۵ : دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(ا) لفظ "مہمیز" کے معنی ہیں:
(الف)بڑی میز (ب)مہمانوں کا کمرہ
(ج)جس لفظ پر ہمزہ ہو (د)سوار کے ایڑی میں لگی لوہے کی کیل

(۲) "خانۂ صیّاد" کہتے ہیں:
(الف)شکاری کے گھر کو (ب)قید خانے کو
(ج)دھوکے باز کو (د)تباہی کا گھر

(۳) "طبل و علم پاس ہونے" سے مراد ہے:
(الف)جنگ کے لیے تیار ہونا (ب)صاحبِ اقتدار ہونا
(ج)طاقت ور ہونا (د)ہتھیار موجود ہونا

(۴) آتش کی پہلی غزل کی ردیف ہے:
(الف)فسانہ (ب)کیا (ج)غائبانہ (د)سُن

(۵)دوسری غزل کی ردیف ہے:
(الف)کیا معلوم (ب)خُدا معلوم (ج)نہیں معلوم (د)نامعلوم

سرگرمیاں

- طلبہ دو گروپوں میں تقسیم ہوجائیں گے۔ ایک گروپ کسی اخبار یا رسالے کی کوئی نظم یا غزل منتخب کرکےسنائے گا۔ دوسرا گروپ اس نظم یا غزل کو اپنے لفظوں میں بتائے گا۔ پھر دوسرا گروپ پہلے گروپ کو غزل سنائے گا اور پہلا گروپ اس غزل یا نظم کو اپنے لفظوں میں بیان کرے گا۔
- طلبہ ان غزلوں کو گروپ کی صورت میں ایک دوسرے کو سنائیں گے۔

برائے اساتذہ

- طلبہ کی سرگرمیوں کی حسب سابق نگرانی، ضروری اصلاح اور مشقی سوالات حل کرنے میں مدد کیجیے۔